فون نمبر ۴۹
بسم اللہ الرحمن الرحیم
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ
الفضل ربوہ
یوم سہ شنبہ
ایڈیٹر
روشن دین تنویر
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے
جلد ۵۳/۱۸ | ۱۵ فتح ۱۳۴۳ ہش ۱۰ شعبان ۱۳۸۴ھ ۱۵ دسمبر ۱۹۶۴ء | نمبر ۲۹۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۱۴ دسمبر بوقت ۹½ بجے صبح

کل اور پرسوں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ پرسوں کراچی سے ڈاکٹر ذکی حسن صاحب حضور کو دیکھنے کے لئے تشریف لائے۔ اس وقت بھی حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب جماعت حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ہر شخص کو چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کا خوف کرے

اللہ تعالیٰ کا خوف اس کو بہت سی نیکیوں کا وارث بنائیگا

"زندگی کی اصل غرض اور مقصود تو اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے مگر اس وقت میں دیکھتا ہوں کہ عام طور پر لوگ اس غرض اور مقصود کو فراموش کر چکے ہیں اور کھانے پینے اور حیوانوں کی طرح زندگی بسر کرنے کے سوا اور کوئی مقصود نہیں رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ دنیا کو پھر اس کی زندگی کی غرض سے آگاہ کرے اور یہ ثنا قہری اس کو رجوع کرائے گی۔

اس لئے ہر شخص کو چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کا خوف کرے اور اللہ تعالیٰ کا خوف اس کو بہت سی نیکیوں کا وارث بنائے گا۔ جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے وہی اچھا ہے کیونکہ اس خوف کی وجہ سے اس کو ایک بصیرت ملتی ہے جس کے ذریعہ وہ گناہوں سے بچتا ہے۔ بہت سے لوگ تو ایسے ہوتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے احسانات اور انعام اور اکرام پر غور کر کے شرمندہ ہو جاتے ہیں اور اس کی نافرمانی اور خلاف ورزی سے بچتے ہیں۔ لیکن ایک قسم لوگوں کی ایسی بھی ہے جو اس کے قہر سے ڈرتے ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ اچھا اور نیک تو وہی ہے جو اللہ تعالیٰ کی پرکھ سے اچھا نکلے بہت لوگ ہیں جو اپنے آپ کو دھوکا دیتے ہیں اور سمجھ لیتے ہیں کہ ہم متقی ہیں مگر اصل میں متقی وہ ہے جس کا نام اللہ تعالیٰ کے دفتر میں متقی ہو۔

اس وقت اللہ تعالیٰ کے اسم ستّار کی تجلی ہے لیکن قیامت کے دن جب پردہ دری کی تجلی ہوگی اس وقت تمام حقیقت کھل جائے گی۔ اس تجلی کے وقت بہت سے ایسے بھی ہوں گے جو آج بڑے متقی اور پرہیزگار نظر آتے ہیں۔ قیامت کے دن وہ بڑے فاسق فاجر نظر آئیں گے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عمل صالحہ ہماری اپنی تجویز اور قرارداد سے نہیں ہو سکتا۔ اصل میں اعمال صالحہ وہ ہیں جس میں کسی نوع کا کوئی فساد نہ ہو۔"

(الحکم ۱۰ مئی ۱۹۰۴ء)

اخبار احمدیہ

—• غانا سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ مکرم مولوی بشیر احمد خان صاحب مع اہلیہ صاحبہ بخیر و عافیت غانا پہنچ گئے ہیں آپ اعلائے کلمۃ الاسلام کی غرض سے غانا جانے کے لئے ۳ دسمبر کو ربوہ سے روانہ ہوئے تھے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ خدمت اسلام کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے آمین
(وکالت تبشیر)

—• سیلون کے ایک مخلص دوست مکرم محمود احمد صاحب نے اپنے ایک نجی کام کے سلسلہ میں احباب سے دعا کی درخواست کی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے کام میں کامیابی عطا فرمائے آمین۔

—• مکرم مولوی ظفر اسلام صاحب دہلوی سابق انسپکٹر بیت المال عرصہ سے بیمار ہیں آجکل تکلیف زیادہ ہو گئی ہے۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں

• ڈھاکہ سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم صاحبزادہ مرزا اظفر احمد صاحب کی اہلیہ صاحبہ محترمہ پھر بیمار ہو گئی ہیں احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے آمین

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا احباب جماعت سے خطاب

احباب کو چاہیئے کہ وہ سو کام کا حرج کرکے بھی جلسہ سالانہ پر ضرور تشریف لاویں

خود بھی آؤ اور اپنے اہل و عیال کو بھی لاؤ تا تمہاری اولاد کا سلسلہ سے تعلق قائم رہے

لیکن یہاں آکر اپنا زیادہ سے زیادہ وقت نیک کاموں میں صرف کرو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دسمبر ۳۷ء میں جلسہ سالانہ کے متعلق جو اہم ہدایات دی تھیں ایک حصہ درج ذیل کیا جاتا ہے

جلسہ سالانہ پر جو پہنچ سکتے ہیں انہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ ساری جماعت کی طرف سے ان پر ایک خاص ذمہ داری ہے جسے ادا کرنے کی کوشش ان کا اوّلین فرض ہے۔ اور یہ کہ چونکہ ساری جماعت اس موقع پر نہیں پہنچ سکتی تو ہر علاقہ کے مردوں، عورتوں اور بچوں میں سلسلہ کی روح زندہ رکھنے کے لئے جو پہنچ سکتے ہیں انہیں سو کام کا حرج کرکے بھی آنا چاہیئے تا ان کا آنا دوسروں کے نہ آسکنے کے نقصان کا ازالہ کر دے۔ دنیا میں بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں جو ترقی کے شروع ہونے پر سست ہو جاتے ہیں اور سمجھتے ہیں اب جماعت بہت ہو گئی۔ ایسے لوگوں کو میں بتا دینا چاہتا ہوں کہ ہر وہ شخص جس کے لئے جلسہ سالانہ کے موقع پر پہنچنا ممکن ہے اگر یہاں آنے میں کوتاہی کرتا ہے تو اس کا لازمی اثر اس کے ہمسایوں اور اس کی اولاد پر پڑے گا۔ میں نے دیکھا ہے جو دوست سال بھر میں ایک دفعہ بھی جلسہ سالانہ کے موقع پر آجاتے ہیں اور اپنے اہل و عیال کو ہمراہ لاتے ہیں ان کی اولادوں میں احمدیت قائم رہتی ہے اور گو ان بچوں کو احمدیت کی تعلیم سے ابھی واقفیت نہیں ہوتی مگر وہ اپنے والدین سے یہ ضرور کہتے رہتے ہیں کہ ابا ہمیں لے چلو۔ اس طرح بچپن میں ہی انکے قلوب میں احمدیت گھر کرنا شروع کر دیتی ہے اور آخر بڑے ہو کر وہ اپنی احمدیت کا شاندار نمونہ پیش کرنے پر قادر ہو جاتے ہیں پھر بچوں کے ذہن کے لحاظ سے بھی جلسہ سالانہ کا اجتماع ان پر بڑا اثر کرتا ہے۔ بچہ ہمیشہ غیر معمولی چیزوں اور ہجوم سے متاثر ہوتا ہے۔ پس جلسہ سالانہ پر آکر وہ نہ صرف ایک مذہبی نظارہ دیکھتا ہے بلکہ اپنی طبیعت کی جدت پسندی کے لحاظ سے بھی تسلی پاتا ہے۔ اور یہ اجتماع اس کے لئے ایک دلچسپ اور یاد رکھنے والا نظارہ بن جاتا ہے۔ غرض جو باپ جلسہ پر آتے ہیں وہ اپنی اولاد کے دل میں بھی یہاں آنے کی تحریک پیدا کر دیتے ہیں اور کبھی نہ کبھی ان کے بچے کا اصرار بچے کو جلسہ پر لانے کا محرک ہو جاتا ہے جس کے بعد دوسرا قدم وہ اٹھتا ہے جس کا میں نے ابھی ذکر کیا ہے۔

پس ان ایام میں آنا کسی ایسے بہانے یا عذر کی وجہ سے ترک کر دینا جسے توڑا جا سکتا ہو یا جس کا علاج کیا جا سکتا ہو صرف ایک حکم کی نافرمانی ہی نہیں بلکہ اپنی اولاد پر بھی ظلم ہے۔۔۔۔

پس ہماری جماعت کو یہ مقصد اپنے سامنے رکھنا چاہیئے اور جلسہ سالانہ کے موقعہ پر نہ صرف خود آنا چاہیئے بلکہ اپنے ہمسایوں اپنے عزیزوں کو بھی ساتھ لانا چاہیئے مگر اس کے ساتھ یہ امر بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ ان ایام میں بے احتیاطیاں دل کو زیادہ سخت کر دیا کرتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے مقدس مقامات کا احترام کرانا چاہتا ہے اور ہر شخص جو ان مقامات کا احترام نہیں کرتا اس کی سرزنش کا مستحق ہوتا ہے جس طرح جلسہ سالانہ کے موقعہ پر آنا برکات کا موجب ہوتا ہے اسی طرح یہاں آنا اور پھر اپنے اوقات کا حرج کرنا اور انہیں علمی باتوں کے سننے میں صرف کرنے یا مقدس مقامات کی زیارت کرنے کی بجائے رائیگاں کھو دینا دل پر زنگ لگا دیتا ہے۔ پس دوستوں کو چاہیئے کہ جب وہ جلسہ پر آئیں تو یہ اقرار کرکے آیا کریں کہ ہم محض رسم پوری کرنے نہیں چلے بلکہ ہم وہاں خدا کا ذکر کریں گے جب جماعت میں بیٹھیں گے تب بھی اس کا ذکر کریں گے اور جب علیحدہ ہوں گے تب بھی اس کا ذکر کریں گے۔۔۔" (الفضل ۱۸ر دسمبر ۳۷ء)

میرا طبیب آپ مسیح الزماںؑ ہے

کیا ڈر مجھے اگرچہ مخالف جہان ہے + میرا خدائے پاک بڑا مہربان ہے
اس درد سے خدا مجھے دیگا شفا ضرور + میرا طبیب آپ مسیح الزمان ہے
یہ سب اسی کا فیض ہے جس کا غلام ہے + شانِ مسیح بھی تو محمدؐ کی شان ہے
ہیں ان کے ساتھ صنعتیں لاکھوں کروڑ فن + پر اپنے ساتھ صانع کون و مکان ہے

باطل کے ساتھ گو ہیں خزانے زمین کے
تو نیر حق کے ساتھ مگر آسمان ہے

بمبئی میں کیتھولک عیسائیوں کا بین الاقوامی اجتماع

جماعت احمدیہ کی طرف سے دس لاکھ افراد کو تبلیغ ۔ پاپائے اعظم کو قبول اسلام کی دعوت

ایک لاکھ سے زیادہ اسلامی کتب کی اشاعت

انگریزی ۔ اردو ۔ مرہٹی اور گجراتی اخبارون میں تبلیغی مہم

مکرم مولوی سمیع اللہ صاحب انچارج احمدیہ مشن بمبئی

عیسائیوں کے اجتماع کی سٹیج

عروس البلاد بمبئی کے اول میدان (O.V.A.L.) میں ۲۸ نومبر سے ۶ دسمبر تک کیتھولک عیسائیوں کا وہ عظیم بین الاقوامی اجتماع ہوا جس کا بہت دنوں سے شہر کے عوام و خواص کو انتظار تھا چرچ گیٹ ریلوے اسٹیشن کے سامنے ساحل سمندر سے قریب خوبصورت عمارتوں کی قطار کے ساتھ ساتھ ایک وسیع و عریض میدان ہے جس کو "اوول گراؤنڈ" کہتے ہیں۔ اس میں ایک لاکھ سے زیادہ آدمیوں کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ "یوکرسٹک کانگریس" کے منتظمین کی طرف سے یہی جگہ اس بین الاقوامی اجتماع کے لئے منتخب کی گئی۔ دو ماہ قبل اس میدان کی اسٹیج وغیرہ شروع ہو گئی۔ اس کے درمیان ایک ایسا چبوترہ بنایا گیا۔ جسے دیکھ کر شاہی دربار لعل کی شان و شوکت یاد آ جاتی تھی۔ یہ پنڈال ۶۰ فٹ بلند تھا جس کے اوپر تین سہ پہل ستون بنائے گئے تھے۔ ان ستون کے درمیان جناب مسیح کا ایک قد آدم پتلا صلیبی حالت میں لٹک رہا تھا اس کے داہنی طرف ٹیلیویژن کے لئے ایک بہت بڑا کمرہ بنایا گیا تھا۔ جو بلندی میں پنڈال کے برابر تھا اس کے اگلے حصہ میں ایک ہزار کینڈل پاور کے چالیس ہیڈ لائٹ روشن رہتے تھے بعض اوقات اس سے بھی زیادہ پاور کے اور دو لائٹ روشن کر دیئے جاتے تھے۔

یہاں سے ۱۸ میل دور سانتا کروز ہوائی اڈہ پر دو ہوائی جہاز ٹیلیویژن کے آلات سے لیس کھڑے تھے۔ اس کمرے کی مدد سے کانگریس کی تمام ضروری کارروائیوں کا [illegible] ان ہوائی جہازوں کی طرف منتقل کیا جاتا تھا۔ اور پھر ویٹیکن سٹی روم اور یورپ کے دوسرے ممالک میں ٹیلیویژن سیٹ پر یہ کارروائی دکھائی جاتی تھی اس چبوترے کے بائیں جانب اتنا ہی اونچا اور ایک پنڈال بنایا گیا۔ جو غیر ملکی بشپ۔ آرچ بشپ اور کارڈینل کے لئے مخصوص تھا۔ اس لمبے چوڑے میدان میں روشنی کا انتظام ایک نئے طریقے سے کیا گیا تھا۔ اس سے پہلے اہل شہر نے کبھی ایسا انتظام نہیں دیکھا تھا۔ میدان کے کنارے کنارے ایک سو ساٹھ کھمبے نصب کئے گئے تھے۔ ہر کھمبے کی بلندی ۸۰ فٹ تھی۔ ہر کھمبے پر ہزار ہزار پاور کے دس ہیڈ لائٹس فٹ تھے۔ میدان کا صحن کھمبوں اور کھونٹوں سے بالکل پاک و صاف تھا۔ صرف پنڈال کے پاس اس قسم کی روشنی کے اور چار ستون تھے۔ مگر ان کی اونچائی ۴۰ فٹ سے زیادہ نہیں تھی۔ روشنی کا سارا انتظام حکومت ہالینڈ کی طرف سے کیا گیا تھا۔

اس پنڈال کے دونوں طرف جو میدان تھا۔ اس میں کرسیاں بچھائی گئی تھیں۔ ایک طرف ایک ہزار سے زیادہ کرسیاں صرف پادریوں کے لئے ہی مخصوص تھیں۔ سارا میدان لوہے کی موٹی جالیوں سے گھیر دیا گیا تھا۔ داخلہ کے لئے ۲۸ گیٹ بنائے گئے تھے جو دیکھنے میں اونٹ کے جسم کے مشابہ تھے۔ ان میں سے ایک گیٹ صرف پاپائے روم اور ان کے مقربین کے لئے مخصوص تھا۔

بمبئی کی پولیس ویسے بھی نظم و نسق برقرار رکھنے میں مشہور ہے۔ لیکن اس موقعہ پر پولیس نے غیر معمولی اعلیٰ انتظامی صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔ اول میدان کے چاروں طرف سو سو گز کی زمین ممنوعہ قرار دے دی گئی تھی۔ ٹریفک کے لئے راستے متعین کر دیئے گئے تھے ہر طرف سے پولیس راہگیروں کو لاؤڈ سپیکر سے ضروری ہدایات دیتی رہتی تھی۔ جا بجا ایمبولینس کی ویگن بھی کھڑی تھی اور فائر بریگیڈ کے جوان بھی اپنی گاڑیوں میں مستعد بیٹھے تھے

پاپائے اعظم کی آمد

اس کانگریس میں شرکت کے لئے پاپائے اعظم کے نائب گریگوری پیٹر کارڈینل اگاگیانین (Agaganian) ۲۷ نومبر کو ہی بمبئی پہنچ گئے تھے۔ ۲۸ نومبر کو جب اس کانگریس کا آغاز ہوا۔ میں شروع سے آخر تک اس جلسہ گاہ میں موجود رہا۔ اور تمام کارروائیاں تعجب اور حیرت کی نگاہ سے دیکھ رہا تھا۔

۲۸ نومبر کو شام کے ۷ بجے کارڈینل اگاگیانین اور کارڈینل گریشس آرچ بشپ آف بمبئی کی آمد کا غلغلہ بلند ہوا۔ عجیب نظارہ تھا۔ جب وہ اپنی موٹر سے اتر کر میدان میں آئے۔ تو فوراً چار خدام نے ان کے سر پر ایک زربفت چادر کا سایہ کر دیا۔ اور نہایت شاہانہ انداز سے آہستہ آہستہ قدم بڑھاتے ہوئے پنڈال کی طرف چلے۔ جب پنڈال میں پہنچے تو عجیب و غریب طریقوں سے ان کو سلامی دی گئی اور تالیاں ان کی مدح میں ایک گانا بھی گایا گیا۔ اور اس طرح چلتے ہوئے اس شہ نشین کے پاس پہنچے جہاں بیٹھنے میں بڑے سے بڑا دنیا دار جاہ پسند بادشاہ بھی فخر کر سکتا تھا۔ وہ آداب و تسلیمات کے ہجوم اور خدم و حشم کے ہجوم میں اس کرسی پر بیٹھ گئے۔ اس وقت بار بار میری نظر جناب مسیح کے اس پتلے کی طرف اٹھتی تھی۔ جو دو کھمبوں کے درمیان صلیبی حالت میں لٹک رہا تھا۔ یہ تزک و احتشام جائز سہی مگر اس جگہ جہاں ہر شخص رنگ رنگ کے یونیفارم میں ملبوس ہے۔ اور جاہ و حشمت کی کرسی پر بیٹھا ہے۔ جناب مسیح کے پتلے کو اس برہنگی و غلامی کی حالت میں لٹکانا کہاں تک ایمانی غیرت کے مطابق تھا

اس کے بعد وہاں چند تقریریں ہوئیں۔ نائب صدر جمہوریہ ہند ڈاکٹر ذاکر حسین اور کارڈینل اگاگیانین نے بھی تقریریں کیں۔ مگر ان تمام تقریروں میں سب سے زیادہ سیاست کی چاشنی تھی۔ پھر چرچ کی عبادت شروع ہوئی کبھی سرو قد کھڑے ہونا اور کبھی گھٹنے ٹیکنا۔ پھر عشاء ربانی کی تقریب عمل میں آئی جس میں پادری شراب کا پیالہ پیتا ہے۔ اور عقیدہ یہ ہوتا ہے کہ اس وقت جناب مسیح کا گوشت پوست اور خون اس شراب کے پیالے میں آ جاتا ہے اور یہ بے تکلف سبھوں کے سامنے ان کا گوشت کھاتے اور خون پیتے ہیں۔ میں اس کے بعد اور تین دن اس جلسہ گاہ میں آیا۔ اور ہر بار ان کو عبادت کرتے دیکھا۔

۲ دسمبر کو پاپائے اعظم ایئر انڈیا کے "بوئنگ" سے ہوائی اڈہ پر پہنچے۔ میں اس دن بھی جلسہ گاہ آیا۔ مگر اس دن تو وہ صرف پانچ منٹ وہاں ٹھہرے اور "چند منٹ" اور چند جملے کہہ کر رخصت ہو گئے۔ اس کے بعد بھی ان کا پروگرام دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ انہوں نے زیادہ وقت سوشل اور کلچرل پروگراموں میں گزارا۔

مذہبی جماعتیں اور پاپائے اعظم

پاپائے اعظم کا حکومت ہند، حکومت مہاراشٹر، بمبئی کے شہریوں نے جیسا شاندار استقبال کیا۔ اس کی نظیر نہیں ملتی۔ اس دن آدمیوں کے ہجوم سے ہوائی اڈے پر تل دھرنے کو جگہ نہ تھی۔ ۲۰ میل کا راستہ رنگ برنگ کی جھنڈیوں اور گیٹوں سے آراستہ تھا۔ لوگ ہر جگہ دو رویہ کھڑے تھے۔ وہ اس شان سے اس عظیم شہر میں داخل ہوئے۔ ہندوستانی ہندو اور مسلمان جو ہمیشہ مذہبی راہنماؤں کو سادہ مزاج اور عوام سے قریب تر دیکھنے کے عادی ہیں ایک مذہبی پیشوا کا یہ کروفر اور عوام سے دور دور رہنے کی خواہش دیکھ کر متعجب ضرور ہوا۔ شہر کی تمام مذہبی سوسائٹیوں نے خواہش کی تھی کہ پاپائے اعظم کچھ دیر ہم لوگوں کے درمیان بھی گزاریں۔ اور ہم لوگوں سے گھل مل کر باتیں کریں گے۔ مگر افسوس کہ ان کی یہ خواہش پوری نہیں ہوئی۔ سوشل پروگراموں کے ماتحت وہ چند ہسپتال دیکھنے ضرور گئے۔ مگر اس شان سے کہ کسی شہنشاہ ہفت اقلیم کی سواری آ رہی ہے۔ اور اس کے بعد عوام کے لئے اس کے سوا کسی خبر میں دلچسپی نہیں رہی کہ پاپائے اعظم گیٹ وے انڈیا

گئے تو وہاں سمندر کو برکت کی دعا دی کسی پہاڑ کی طرف سے گزرے تو اس کے لئے برکت کی دعا کر دی یا پھر کلچرل پروگرام دیکھنے گئے اور کسی کے ڈھول اور کسی کے ناچ کی تعریف کر دی۔ وہ مذہبی جماعتیں جو ایک مستقل وجود رکھتی ہیں ان میں سے کسی کو ان سے ملاقات کا وقت نہیں دیا گیا حالانکہ وہ اس ملک میں رواداری اور عالی حوصلگی کا درس دیتے ہوئے تشریف لائے تھے۔

وہ جماعتیں جو پاپائے اعظم سے ملاقات کی خواہش مند تھیں۔ ان میں سرفہرست جماعتِ احمدیہ کا نام آتا ہے۔ میں نے اس کے لئے کانگریس کے چیئرمین کو درخواست پر درخواست دی۔ کارڈینل گریشیس کے سیکرٹری سے مل کر اس خواہش کا اظہار کیا مگر ہماری یہ خواہش حقارت سے ٹھکرا دی گئی۔

جماعتِ احمدیہ کس ذوق و شوق سے پاپائے اعظم کو "خوش آمدید" کہنا چاہتی تھی اس کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ خاص ان کو خوش آمدید کہنے کے لئے جماعتِ احمدیہ کے واجب الاحترام بزرگ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر دعوت و تبلیغ نے ایک سپاسنامہ نہایت دیدہ زیب رنگ میں طبع کرایا۔ پھر اس کی گیارہ ہزار کاپیاں دوسرے اعلیٰ کاغذ پر بھی طبع کرائیں۔ خیال تھا کہ جب ان سے ملاقات ہو گی تو خود صاحبزادہ صاحب یہ سپاسنامہ پیش فرمائیں گے۔ اس ملاقات کے لئے میں نے بہت کوشش کی بلکہ ایڑی چوٹی کا زور لگا دیا۔ مگر کوئی نتیجہ برآمد نہ ہؤا۔

کانگریس کے منتظمین کی اس بجود مہری کا نتیجہ یہ نکلا کہ پاپائے اعظم سے ملاقات کے لئے کسی مذہبی تنظیم کا کوئی نمائندہ نہیں گیا۔ شاید کانگریس کے منتظمین نے یہ سوچا تھا کہ اس ملاقات کے لئے مذہبی جماعتوں کے نمائندے اسی طرح دھوپ اور گرمی میں قطار لگا کر کھڑے رہیں گے جیسے ویٹیکن سٹی کے دورِ عروج میں ایک جرمن شہنشاہ اذن باریابی کے لئے برف کی سلوں پر گھنٹوں کھڑا رہا تھا۔ انہیں یہ معلوم نہیں تھا کہ پاپائے اعظم کے اس بیان سے تمام ہندوستانیوں کے دل زخمی ہو گئے ہیں جو انہوں نے ویٹیکن سٹی چھوڑنے سے چند گھنٹے پہلے دیا تھا اور جس میں یہ کہا تھا کہ ہندوستان کے رہنے والے گمراہ و فریب خوردہ ہیں۔ مگر ہمیں ان کے ساتھ رواداری سے پیش آنا چاہیئے۔ اس پیغام میں ہمارے ملک کی تحقیر کی گئی تھی اس لئے کسی مذہبی جماعت نے ان کی ملاقات کے لئے اب جوش و خروش نہیں دکھایا۔

کانگریس کے منتظمین نے یہ صورتِ حال دیکھ کر فوراً دیندار پارٹی کے ایک آدمی کو مسلم رہنما کا خطاب دے کر ملا دیا۔ اور "انڈین ایکسپریس" کے رپورٹر نے نہایت طمطراق سے یہ خبر شائع کر دی لیکن تعجب یہ ہے کہ اسی رپورٹر نے ایک من گھڑت رپورٹ بھی شائع کر دی وہ یہ کہ جماعتِ احمدیہ کے نمائندے نے بھی مل کر پاپائے اعظم کو Islam the need of Hour (اسلام وقت کی پکار) کا تحفہ پیش کیا۔ لیکن یہ بالکل بے بنیاد تھی۔ اس لئے میں نے فوراً اس کی تردید کر دی۔

جماعتِ احمدیہ کی تبلیغی مہم

منتظمین کانگریس کی سرد مہری کا دوسروں پر کیا اثر ہؤا۔ میں اس کے متعلق کچھ نہیں کہہ سکتا۔ لیکن جماعتِ احمدیہ نے جب دیکھا کہ پاپائے اعظم سے ملاقات کا وقت نہیں دیا گیا۔ بلکہ وہ جگہیں جہاں مہمان ٹھہرائے گئے ہیں وہاں جانے کی بھی اجازت نہیں دی جاتی تو اس جماعت نے پیغام اسلام پہنچانے کا دوسرا بندوبست کیا۔ ہم نے اپنے خدام کی چُن چُن کر ایسی گزرگاہوں پر ڈیوٹی لگائی جہاں سے ملکی و غیر ملکی مہمان بکثرت گزرتے تھے جو مندوبین بحری جہازوں میں مقیم تھے ان کے لئے بندرگاہ کے ان گیٹوں پر ڈیوٹی لگائی گئی جو ان کے آنے جانے کا راستہ تھا اسی طرح بڑے بڑے ہوٹلوں کے فٹ پاتھ پر خدام متعین کر دئے گئے۔ اکثر ہوسٹلوں کے سامنے بھی خدام موجود ہوتے۔ پھر اول میدان کے چاروں طرف جہاں بے شمار خلقت جمع ہوئی تھی وہاں بھی اپنے خدام ہر وقت موجود رہتے تھے۔

اس کا نتیجہ یہ ہؤا کہ شاید ہی کوئی ملکی یا غیر ملکی مندوب ایسا ہو گا جس کے ہاتھ میں جماعت کا لٹریچر نہ پہنچا ہو۔ لوگ کثرت سے خود مانگ کر لیتے تھے۔ اور دو دو چار چار آدمی مل جُل کر پڑھتے تھے جس دن سپاسنامے کی عام اشاعت ہوئی۔ اس دن پادریوں کا ذوق و شوق قابلِ دید تھا۔ ہر پادری نے کوشش کی کہ اس سپاسنامے کی ایک کاپی اس کے ہاتھ آجائے۔ اس کا نتیجہ یہ ہؤا کہ چرچ کے حلقے میں یہ بات خوب مشہور ہو گئی۔ اخبارات نے نمایاں طور پر یہ خبر چھاپنی شروع کر دی۔ یہ صورتِ حال دیکھ کر بہت سے عیسائی فکر مند ہو گئے مگر پولیس کی طرف سے ہم کو اتنی آزادی تھی کہ جلسہ گاہ چھوڑ کر اس کے فٹ پاتھ پر بھی ہمارے خدام کتابیں دے رہے تھے۔ چنانچہ بشپ آرچ بشپ اور کارڈینل کے عہدوں پر جو لوگ فائز تھے اور مخصوص نشستوں پر بیٹھتے تھے انہیں بھی ان کتابوں کا سیٹ پیش کیا گیا۔ ان میں سے اکثر نے شکریہ کے ساتھ یہ کتابیں قبول کیں۔

(باقی)

جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ سے ملاقاتوں کا پروگرام

جلسہ سالانہ کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے جماعتوں کی ملاقاتوں کا پروگرام شائع کیا جا رہا ہے بشرطِ صحت حضور جماعتوں کو زیارت کا شرف عطا فرمائیں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔

معینہ اوقات میں محدود افراد کی زیارت ہو سکتی ہے اس لئے اگر کوئی دوست رہ جائیں تو معذوری ہے عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کو چاہیئے کہ مقررہ وقت سے نصف گھنٹہ پہلے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں پہنچ جائیں اور ملاقات کے وقت ترتیب اور سکون سے چلیں۔ ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش نہ کریں۔ خاکسار

پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

نمبر شمار	نام جماعتہائے	وقت مقررہ
۲۶ دسمبر ۶۲ء صبح ۱۰ تا ½۱۰ بجے		
۱۔	جماعت ہائے لاہور شہر و ضلع	۱۰ منٹ
۲۔	" " ملتان "	"
۳۔	" " گجرات "	"
۲۶ دسمبر ۶۲ء شام ۴ تا ½۴ بجے		
۱۔	" " راولپنڈی شہر و ضلع	۱۱ منٹ
۲۔	" " کیمبل پور "	۲ "
۳۔	" " جھنگ "	۵ "
۴۔	" " سرگودہا "	۱۲ "
۲۷ دسمبر ۶۲ء صبح ۱۰ تا ½۱۰ بجے		
۱۔	" " لائلپور شہر و ضلع	۱۵ منٹ
۲۔	" " کراچی معہ مضافات	۱۰ "
۳۔	" " ڈیرہ غازیخاں شہر و ضلع	۵ "
۲۷ دسمبر ۶۲ء شام ۴ تا ½۴ بجے		
۱۔	گوجرانوالہ شہر و ضلع	۱۵ منٹ
۲۔	پشاور ڈویژن و ڈیرہ اسمٰعیل "	۱۰ "
۳۔	کوئٹہ و قلات	۵ "
۲۸ دسمبر ۶۲ء صبح ۱۰ تا ½۱۰ بجے		
۱۔	حیدرآباد ڈویژن و خیرپور "	۱۰ منٹ

نمبر شمار	نام جماعتہائے	وقت مقررہ
۲۔	جماعتہائے بہاولپور بہاولنگر رحیم یارخاں	۸ منٹ
۳۔	جہلم شہر و ضلع	۵ "
۴۔	میانوالی "	۲ "
۵۔	مظفرگڑھ "	۲ "
۲۸ دسمبر ۶۲ء شام ۴ تا ½۴ بجے		
۱۔	جماعتہائے سیالکوٹ شہر و ضلع	۱۵ منٹ
۲۔	بیعت	۵ "
۲۹ دسمبر ۶۲ء صبح ۱۰ تا ½۱۰ بجے		
۱۔	جماعتہائے شیخوپورہ شہر و ضلع	۸ منٹ
۲۔	" منٹگمری "	۱۰ "
۳۔	" آزاد کشمیر	۳ "
۴۔	مشرقی پاکستان	۲ "
۵۔	قادیان	۵ "
۶۔	انڈیا	۲ "
۷۔	بیرونی ممالک	۲ "

گرتے پڑتے درِ مولیٰ پہ رسا ہو جاؤ

اور پروانے کی مانند فدا ہو جاؤ

(کلامِ محمود)

تعلیم الاسلام انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں میں تربیتی اجتماع

مورخہ ۲۹ نومبر کو تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں کی گراؤنڈ میں مرکزی مبلغین اور مربیان کی تشریف آوری پر ایک تربیتی اجتماع منعقد ہو جس میں جناب مولوی احمد خاں صاحب نسیم کی صدارت میں جناب سیّد احمد علی شاہ صاحب۔ گیانی واحد حسین صاحب اور مولوی محمد حسین صاحب نے تربیت کے مختلف موضوعات پر تقریریں کیں۔ طلبائے کالج اور سکول کے علاوہ کثرت سے ارد گرد کی جماعتوں کے احباب بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ تقریباً ½۱ بجے جلسہ اختتام پذیر ہؤا۔ تقاریر میں تربیتِ اولاد اور اعمالِ صالحہ کی بجاآوری پر خاص زور دیا گیا۔

آخر میں پرنسپل صاحب نے حاضرین اور مربی اصحاب کا شکریہ ادا کیا۔

(سٹاف سیکرٹری تعلیم الاسلام انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں)

مجلس انصار اللہ کا مالی سال ——— ۳۱ دسمبر آخری تاریخ ہے

مجلس انصار اللہ کے تمام عہدیداران یہ نوٹ کر لیں کہ مجلس کا مالی سال ۳۱ دسمبر کو ختم ہو رہا ہے۔ اس تاریخ سے پہلے پہلے ہر مجلس کا بجٹ پورا ہو جانا چاہیئے اسلئے آج سے ہی اسکے لئے کوشش شروع کر دیں اور کسی رکن کے ذمہ بقایا نہ رہنے دیں۔ جزاکم اللہ۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

مظہر الاوّل والآخر — مصلح موعود کی یقینی نشاندہی

مکرم ملک محمد مستقیم صاحب ایڈووکیٹ منٹگمری

پیشگوئی "مصلح موعود" کے الہامی الفاظ ہیں "(وہ) اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا وہ کلمۃ اللہ ہے۔"

ان الفاظ میں آنے والے کی یہ تین صفات بیان کی گئی ہیں۔

۱۔ مسیحی نفس۔
۲۔ روح الحق۔
۳۔ کلمۃ اللہ۔

یہ تینوں صفات مسیح ناصری کی بیان کی جاتی ہیں۔ جس سے مصلح موعود کی نشاندہی ہوتی ہے۔ کہ وہ

"مظہر الاوّل یعنی حضرت مسیح ناصری کا بھی مظہر ہوگا۔ "و الآخر" اور حضرت مسیح محمدی کا بھی مظہر ہوگا۔ یعنی دونوں مسیحوں کی صفات کا مظہر ہوگا۔ پہلے مسیح کا اور دوسرے مسیح کا "مظہر" یہ معیار اس قدر یقینی ہے کہ کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں رہتی۔

حضرت مسیح کو فلسطین کے شہر یروشلم میں اہلِ وطن نے حکومت وقت سے مل کر صلیب چڑھایا اور موت کی سزا دلائی۔ حضرت مسیح دشمنوں کے ہاتھوں سے معجزانہ طور پر نجات پا کر پہلے دمشق کے محلہ ربوہ میں قیام پذیر ہوئے اور پھر ریاست کشمیر کے شہر سری نگر محلہ خانیار میں اپنی طبعی عمر پوری کر کے مدفون ہوئے۔ اور یروشلم سے نکلتے ہوئے اپنی والدہ کو ہمراہ لیتے گئے۔ یہ تین امور حضرت مسیح کی زندگی میں نہایت اہم ہیں۔ اور قرآن کریم نے اسی بارہ میں

(الف) وَمَا صَلَبُوْہُ ۔

(ب) اور اٰوَیْنٰھُمَا اِلٰی رَبْوَۃٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّ مَعِیْنٍ ۔

ان امور کی تصدیق فرمائی اور "ربوہ" کی خاص طور پر تعیین فرمائی۔

مصلح موعود بھی مظہر الاوّل کی حیثیت میں قادیان کی بستی میں مقیم تھا کہ ملکی تقسیم نے اہلِ وطن میں قتل و غارت کی آگ بھڑکا دی۔ جس کی زد سے قادیان کی امن پسند بستی بھی محفوظ نہ رہ سکی۔ جس طرح "یروشلم (عبرانی)، دارالسلام (عربی) یعنی امن دیکھنے والی یا دارالامان) مسیح ناصری کو امن نہ دے سکی۔ اسی طرح مصلح موعود کی بستی بھی مصلح موعود کی حفاظت نہ کر سکی اور خونریزی کی آماجگاہ بن گئی۔

"مصلح موعود" اپنی والدہ محترمہ کو لے کر دارالامان سے ہجرت پر مجبور ہو گئے۔ اور ربوہ میں آ بسے۔ ۱۸۸۶ء میں کون کہہ سکتا تھا۔ کہ ملک ہند کی تقسیم ہو جائے گی۔ اور وہ تقسیم اپنی تکمیل کے لئے انسانی خون میں رنگی ہوئی قبا اوڑھنے پر مجبور ہو گی۔ اور قادیان سے ایک عظیم الشان انسان اپنی والدہ کے ہمراہ ترک سکونت کرے گا۔ اور نئی بستی "ربوہ" میں جا کر آباد ہوگا۔ اور یہ کامل مشابہت جو اس کو مسیح ناصری سے ہوئی اس کی نشاندہی کے لئے شاہد ناطق کا کام دے گی۔

نیز "ربوہ" کے نام اور اس کی آبادی کے لئے جیات و ممات کے سلسلہ پر کون قابو پا سکتا تھا۔ کہ "مصلح موعود" ضرور اُسی بستی کا نام 'ربوہ' رکھے گا۔ اور وہ خود اسی قابل ہو سکے گا کہ وہ اس میں جا کر آباد ہو اور اپنی والدہ کو بھی اس وقت تک زندہ رکھے گا۔ کہ وہ بھی اس کے ہمراہ وہاں جا سکے۔

"مظہر الآخر"

دوسرے مسیح یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہیں۔ جنہوں نے "احمد" اور "مثیل مسیح" اور "مہدی" اور امتی نبی ہونے کا دعویٰ کیا۔ مگر مسلمانوں نے "خاتم النبیین" کے غلط معنے کر کے اس کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔ یہی نہیں بلکہ اس کو مذہب اسلام سے ہی خارج قرار دیا اور اس طرح نبوت کی برکات سے محروم ہو گئے۔ بعینہٖ اسی طرح "مصلح موعود" کے زمانہ ۱۹۵۳ء میں پھر ختم نبوت کی تحریک نے ایسے ایسے حالات پیدا کر دیئے جس کی تاریخ میں مثال نہیں ملتی۔ ایک گروہ کے خلاف اور اسے نیست و نابود کرنے کے لئے پوری تیاری کی گئی۔ اس آگ کے شعلے بلند ہونے شروع ہو چکے ہوں۔ مگر مصلح موعود اپنی جماعت کے ساتھ پہاڑ کی مضبوطی کی طرح اپنے مقام پر قائم رہا۔ یہ زلزلہ بھی گذر ا۔ مگر اس کی شناخت نہ کی گئی۔ منکرین خلافت کی اب بھی آنکھیں نہ کھلیں کہ جس موعود کے وہ منتظر تھے وہ ان میں موجود ہے

"مظہر الحق والعلاء"

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں قرآن پاک کا نزول ہوا۔ اور تکمیل ہدایت ہوئی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں تکمیل اشاعت کے سامان مہیا ہو گئے اور اس کی اشاعت شروع ہو گئی۔

"مصلح موعود" نے ایک طرف جہاں قرآن کریم کی تفسیر و تراجم غیر زبانوں میں کر کے شائع کئے۔ وہاں قرآن پاک کی تعلیم کے درس و تدریس اور حقائق و معارف کا ایسا دریا بہایا کہ گویا

"کَاَنَّ اللّٰہَ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ"

اللہ تعالیٰ خود زمین پر اُتر آیا۔

یعنی جس طرح طلوع شمس کی علامت زمین پر دھوپ کا پھیلنا ہے اسی طرح جب کلام الٰہی کی تبلیغ و تدریس زمین پر جا بجا ہونے لگی تو گویا اصل منبع نور خود زمین پر ضوء فشاں ہوا۔ اور آسمان سے اتر آیا۔

پس اللہ تعالیٰ کا نزول حق اور علا کے وقت ہوا۔ اللہ جل شانہٗ کا ظہور محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت قرآن پاک کے نزول سے ہوا۔ دوبارہ یہ نزول حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وقت اسلام کی اشاعت کے ذریعہ سے واقع ہوا۔ یہ دونوں ظہور ایک وجود "مصلح موعود" کی آمد سے روز روشن کی طرح چمک اُٹھے اور بے اختیار اہل اللہ پکار اُٹھے۔

"کَاَنَّ اللّٰہَ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ"

دراصل اللہ تعالیٰ نے یہ بتایا تھا۔ کہ مظہر الاوّل والآخر مظہر الحق والعلاء کا ایسا ظہور ہوگا۔ کہ سعید روحیں خود بخود بول اٹھیں گی۔ کہ اللہ تعالیٰ خود زمین پر اتر آیا ہے۔ اور کسی تاویل و تعبیر کی ضرورت نہ رہے گی۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

ضروری اطلاع برائے جماعتہائے احمدیہ ضلع پشاور

جماعتہائے احمدیہ پشاور و ملحقہ جماعت ہائے احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ مورخہ ۲۴ر دسمبر ۱۹۶۴ء کو خیبر ایکسپریس کے ساتھ محکمہ ریلوے نے دو زاید بوگیں لگانے کا انتظام کیا ہے۔ جلسہ سالانہ میں شمولیت اختیار کرنے والے دوستوں سے گزارش ہے کہ وہ مورخہ ۲۴ر دسمبر ۶۴ء کو پشاور چھاؤنی سے ربوہ کا ٹکٹ خریدیں۔ اور اس سہولت سے فائدہ اٹھائیں۔ نیز واپسی پر ۲۹ر دسمبر ۶۴ء کو ربوہ سے پشاور چھاؤنی کیلئے بھی بوگیں لگائی جائیں گی۔

(مولا بخش جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ پشاور)

درخواستِ دعا

برادرم ڈاکٹر عبدالشکور صاحب غنی کو خدا تعالیٰ نے ۹ر دسمبر کو فرزند عطا فرمایا۔ جو کہ پیدائش کے دو دن بعد فوت ہو گیا۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

ہماری بھابی (اہلیہ ڈاکٹر شکور غنی) ابھی تک لیڈی ولنگٹن ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب کرام دعا فرما دیں کہ خدا تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے جلد شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ اور والدین کو نعم البدل عطا فرمائے۔

(عبدالرشید غنی۔ ایم۔ ایس۔ سی لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

اعلان

دی اورینٹل اینڈ ریلجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ کا سالانہ اجلاس عام بتاریخ ۲۷ر دسمبر ۱۹۶۴ء بوقت ۶ بجے شام اورینٹل کے دفتر میں ہوگا۔ حصہ داران سے التماس ہے کہ وقت مقررہ پر تشریف لا کر اجلاس میں شمولیت فرمائیں۔

ایجنڈا

۱۔ حسابات نفع و نقصان بیلنس شیٹ بابت سال ۶۴-۱۹۶۳ء۔
۲۔ انتخاب ڈائریکٹران کارپوریشن۔
۳۔ تقرر آڈیٹرز۔

چیئرمین دی اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ

پاکستان ویسٹرن ریلوے

اہم اعلان

عنوان:- مشتہرہ ٹنڈر نمبر پی ۲/۲۱۰/۴-۶۴
واجب الوصول:- ۱۶/۱۲/۶۴ برائے فراہمی کیبل ٹیپڈ اور بریڈڈ۔

مندرجہ بالا ٹنڈر کے کھلنے کی تاریخ میں توسیع کر دی گئی ہے۔ اور اب یہ ٹنڈر سابقہ اعلان کے بخلاف ۱۶/۱۲/۶۴ کی بجائے ۲۳/۱۲/۶۴ کو صبح ۹ بجے کھولا جائے گا۔

سپیسی فیکیشن B.S.S.NO.7/LATEST کو جو آئیٹم نمبر ۲ برائے کیبل پی وی سی انسولیٹڈ اور پی۔ وی سی SHEATHED کی متبادل ریکوائرمنٹ کے سامنے درج ہے۔ صحیح کر کے B.S.E.-/2004/LATEST پڑھا جائے۔

ٹنڈر کے کاغذات اب ۲۲/۱۲/۶۴ تک فروخت ہوں گے۔

(اے حمید) آئی آر ایس
چیف کنٹرولر آف پرچیز

نظارت تعلیم کے اعلانات

• **کمشن آرمی میڈیکل کور:-** ابتدائی گریڈ ۶۰۰-۵۰-۱۰۰۰ روپے زائد تنخواہ و الاؤنسز علاوہ۔ شرائط:- میڈیکل گریجویٹ- عمر برائے شارٹ سروس دیگر کمشن ۲۸- برائے ایمرجنسی کمیشن ۴۵- درخواستیں ۱۵-۱-۶۵ء تک بنام جی- ایچ- کیو اے جیز برانچ- پی اے ڈائرکٹریٹ پی اے ۳ (بی)- (پ- ٹ- ۱۰-۱۲-۶۳)

• **ٹریننگ ریلوے اپرنٹس پرمیننٹ وے انسپکٹرز:-** آسامیاں ۱۵- عرصہ ٹریننگ ۱۶ ماہ- والٹن ٹریننگ سکول لاہور کینٹ- الاؤنس گزارہ دوران ٹریننگ ۱۲۰-۱۳۰ ماہوار- تنخواہ اپرنٹس اسسٹنٹ وے انسپکٹر ۱۷۵-۱۰-۲۱۵-۱۵-۳۵۰ روپے- شرائط میٹرک سیکنڈ ڈویژن- عمر ۱-۵-۶۵ء کو ۱۸ تا ۲۵- درخواستیں مجوزہ فارم قیمتی ایک روپیہ میں- مورخہ ۱۵-۱-۶۵ء تک- (پ- ٹ- ۱۰-۱۲-۶۳)

• **داخلہ ۱۹۶۵ء پبلک سکول ایبٹ آباد** درخواستیں مجوزہ فارم قیمتی ایک روپیہ میعاد ۱-۱-۶۴ء تک بنام پرنسپل- فارم دفتر پرنسپل سے- داخلہ ہفتم (سیٹیں ۲۵) عمر ۱۱ تا ۱۳- ہشتم (سیٹیں ۲۵) عمر ۱۲ تا ۱۴- گیارھویں (سیٹیں ۱۰) عمر ۱۵ تا ۱۷ برائے پری انجینیرنگ ۵- برائے ہیومینیٹیز ۵) ریذیڈنشل سکول- ذریعہ تعلیم انگلش- تحریری ٹسٹ انٹرویو فروری ۱۹۶۵ء (تاریخ بعد میں) بمقام ایبٹ آباد- کراچی- ڈھاکہ (پ- ٹ- ۷-۱۲-۶۳)

(ناظر تعلیم)

بچوں کا دینی نصاب —— "کامیابی کی راہیں"

مکرم محترم مرزا عبدالحق صاحب صدر نگران بورڈ تحریر فرماتے ہیں:-

"کتاب میں نے پڑھی ہے۔ ماشاءاللہ بہت اچھی ہے خدا تعالیٰ اسے بچوں کیلئے زیادہ سے زیادہ نفع مند بنائے اور آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے۔"

چاروں باتصویر کتب کا مکمل سیٹ صرف دو روپے ۲/- میں دفتر مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ سے مل سکتا ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اطفال کی رپورٹ:-

ماہ اکتوبر کی کارگزاری کی صرف ۲۳ رپورٹیں ماہ نومبر میں موصول ہوئیں محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے یہ رپورٹ دیکھ کر فرمایا کہ "رپورٹیں کم آئی ہیں اس طرف توجہ دیں"۔ قائدین مجالس اور ناظمین اطفال کے لئے لمحہ فکریہ ہے اب وقت ہے کہ وہ نومبر کی کارگزاری کی رپورٹ جلدی بھجوائیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

حصہ وصیت میں اضافہ

محترم چوہدری اللہ دتہ صاحب وصیت ۳۲۷ محلہ حمزہ غوث سیالکوٹ شہر نے اپنی وصیت کا ۱/۱۰ کی بجائے ۱/۸ کر دیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ موصی مذکور کے اس التزام سے دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالیٰ انہیں زیادہ سے زیادہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

خریداران الفرقان کے لئے اطلاع

ماہ دسمبر ۱۹۶۳ء کا رسالہ الفرقان حسب دستور دس تاریخ کو پوسٹ ہو گیا ہے۔ اس رسالہ کے ساتھ سال بھر کے شماروں کی فہرست مضامین بطور ضمیمہ بھیجی جا رہی ہے تا کہ جلد بندی کے وقت اسے شامل کر لیا جائے۔ اگر کسی دوست کو یہ فہرست نہ ملے تو وہ دوبارہ طلب فرما سکتے ہیں۔

(منیجر الفرقان ربوہ)

ایک مخلص بزرگ اور ان کے صاحبزادے کیلئے درخواست دعا

مکرم محترم خان صاحب میاں محمد یوسف صاحب جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی اور جماعت احمدیہ لاہور کے نائب امیر ہیں کے ایک گرامی نامہ سے معلوم ہوا ہے کہ ان کے ایک صاحبزادے لندن سے بذریعہ کار پاکستان آ رہے تھے کہ ملدادیہ میں انہیں کوئی حادثہ پیش آیا ہے۔ جس کی تفصیل ابھی معلوم نہیں ہو سکی محترم خان صاحب موصوف جملہ احباب جماعت سے دعا کے ملتجی ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے صاحبزادے کو جلد بخیر و عافیت پاکستان میں ان کے پاس پہنچا دے اور ان کی پریشانیوں کو دور فرمائے۔ آمین

(شبیر احمد وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

روز

انتہائی اعلیٰ وناسپتی

روز وناسپتی

• تازہ
• صاف
• خالص

اعظم پبلسٹی ملتان

حتی الوسع تمام دوستوں کو جلسہ میں محض للہ ربانی باتوں کو سننے کے لئے
شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہیئے (ارشادگرامی حضرت مسیح موعودؑ)

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۶۲ء میں شمولیت و واپسی کے لئے

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ ۲۶ دی مال لاہور

کو

خدمت کا موقع دیں۔ یہ آپ کی اپنی کمپنی ہے

اضلاع سیالکوٹ، گوجرانوالہ، گجرات، منٹگمری، بہاولنگر، لاہور، لائل پور،

دیگر مقامات سے پوری بسوں کی بکنگ شروع ہے

(مینیجر)

ضرورت

ہمیں اپنی فرم کے آرڈر وغیرہ بک کرنے کے لئے مستعد (احمدی) نوجوان کم از کم میٹرک تک تعلیم یافتہ کی ضرورت ہے۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ انٹرویو کے لئے جلسہ سالانہ کے ایام میں صبح ۷ ½ بجے تک ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ کے مکان پر ملیں۔

(چوہدری عبداللطیف مینیجنگ پروپرائٹر پاؤنیر الیکٹرک کمپنی۔ ملتان)

تقریب شادی

میرے لڑکے شیخ سلیم احمد خالد کی برات مورخہ ۸ دسمبر کو بدوملہی سے روانہ ہو کر گنج مغل پورہ لاہور پہنچی۔ قبل از نماز جمعہ مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقف زندگی نے عزیز سلیم احمد خالد کا نکاح بعوض دو ہزار روپے حق مہر ہمراہ عزیزہ امۃ العزیز صاحبہ بنت مکرم میاں عمر حیات صاحب پڑھا۔ عزیزہ امۃ العزیز صاحبہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت حکیم جلال الدین صاحب مرحوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پوتی اور ایک دوسرے صحابی حضرت میاں محمد الدین صاحب مرحوم امرتسری رضؓ کی نواسی ہے۔

تقریب رخصتانہ ۹ بجے شام عمل میں آئی۔ دوسرے روز خاکسار نے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ جس میں بہت سے مقامی احمدی احباب اور غیر از جماعت دوستوں نے شرکت کی۔ بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو ہر دو فریق کے لئے باعث برکت کرے۔

(خاکسار شیخ نذیر احمد۔ کریانہ مرچنٹ بدوملہی ضلع سیالکوٹ)

چوہدری عنایت اللہ خان صاحب امیر جماعت دھرگ میانہ تحصیل بدوملہی ممبر یونین کونسل ضلع سیالکوٹ تحریر فرماتے ہیں: میں نے آپ کے شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ سیالکوٹ کی تیار کردہ

اکسیر اٹھرا گولیاں

اپنے عزیز کے گھر استعمال کرائیں جو از حد مفید ثابت ہوئیں۔ ان کے استعمال سے خدا تعالیٰ کے فضل کے تحت

صحت مند بچہ پیدا ہوا

میں تصدیق کرتا ہوں مذکورہ دوائی اٹھرا کے لئے بہترین ہے

ملنے کا پتہ:

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ
ٹرنک بازار۔ سیالکوٹ

اوکاڑہ کے احباب

الفضل کا تازہ پرچہ

احمدیہ کلاتھ ہاؤس

ریلوے بازار اوکاڑہ
سے حاصل کریں

(مینیجر)

جرنلزم کے لئے وظائف

ایک سالہ کورس برائے
تمام اخراجات (کرایہ آمدورفت خوراک وغیرہ) کے برابر وظیفہ۔
شرائط:۔

۲۵ تا ۳۲ غیر شادی شدہ
کالج گریجوایٹ کو ترجیح۔ مہارت انگریزی
تیز شخصیت۔

درخواستیں ٹائپ شدہ ۳۱-۱۲-۶۲ تک بنام
ریڈرز ڈائجسٹ ایسوسی ایشن پرائیویٹ لمیٹڈ
نمبر ۹ ڈوکس کورٹ چرچ گیٹ روڈ بمبئی ۱
اپ۔ ٹ۔ ۲-۱۲-۶۲)
(ناظر تعلیم)

زود ہضم عشق

ایک بے مثل اور لاثانی دوا ... ۱۲ روپے
طلاء اکسیر

زندگی اور حرارت کا سرچشمہ ... ۲ روپے
فولادی گولیاں

بہترین مقوی اعصاب دوا ... ۵ روپے
حب جواہر مہرہ

قلب، دماغ اور معدہ کا بہود سالانہ گولیاں ... ۳۰ روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

شیدائی احمدیت شیخ امری عبیدی صاحب مرحوم کی یاد میں!

مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب مبلغ جرمنی ۔ مقیم ہمبورگ

احباب محترم شیخ امری عبیدی صاحب کی المناک وفات کی خبر اخبارات کے ذریعہ پڑھ چکے ہیں۔ مرحوم بون (Bonn) جرمنی کے یونیورسٹی ہسپتال میں کئی ہفتے زیر علاج رہے مجھے ان سے علاج کے دوران میں دو دفعہ ملنے کا موقعہ ملا پہلی ملاقات ۲۴ اگست کو ہوئی

ان کی طبیعت اعصابی تکلیف اور شلی کی وجہ سے کافی خراب تھی بیماری کی صحیح تشخیص کے لئے متعدد معائنے کئے جا رہے تھے باوجود تکلیف کے اس عاجز کو مل کر بہت خوش ہوئے اور میرے السلام علیکم کا جواب دیتے ہی فرمانے لگے انھیں اس عاجز سے ملاقات کی بہت خواہش تھی نہایت محبت اور اخلاص بھرے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ میں آپ کو اچھی طرح جانتا ہوں۔ جب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ۱۹۵۵ء میں یورپ سے واپس ربوہ تشریف لائے تو میں اس وقت ربوہ میں مقیم تھا۔ حضور پُرنور نے جرمن مشن کی کامیابی کا ذکر متواتر اور بار بار فرمایا اور مجھے ذاتی طور پر بھی بعض حالات سنائے۔ ان حالات کا علم حاصل کر کے میرے دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ سلسلہ عالیہ کے اس خادم یعنی خاکسار سے ملاقات کا شرف حاصل کر سکوں۔ یہ عاجز تو بہت کمزور اور گنہگار ہے یہ حضور کی ذرہ نوازی تھی کہ حضور اس عاجز کے کام پر خوش ہوئے لیکن اس واقعہ سے یہ امر اظہر من الشمس ہے کہ ہمارے اس پیارے مجاہد اور شیدائی احمدیت کو جماعت احمدیہ سے کتنا گہرا لگاؤ اور اس فدائی جماعت کو اپنے پیارے اور محسن آقا سے کتنی والہانہ عقیدت تھی۔ ملاقات کے دوران میں بار بار حضور کی بیماری کا ذکر فرماتے رہے۔ مجھ سے حضور کی صحت کے بارہ میں دریافت کرتے رہے بار بار تکرار کے ساتھ فرماتے رہے کہ ان کی خواہش ہے کہ ان کے ملک میں احمدیت سرعت کے ساتھ پھیلے اور اللہ تعالےٰ ان کے وجود کو سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے زیادہ سے زیادہ مفید بنائے یہ گفتگو میرے لئے بہت ایمان افروز ثابت ہوئی۔ میں نے انھیں اپنی دونوں مساجد ہمبرگ اور فرینکفورٹ تشریف لانے کی دعوت دی جسے انھوں نے شوق سے قبول فرمایا۔ قریباً دو گھنٹہ تک میں ان کی روح پرور اور ایمان افروز گفتگو سے محظوظ ہوتا رہا۔ رخصت ہوتے ہوئے سینہ ان کی صحت کاملہ کے لئے دردِ دل سے دعا کی۔

دوسری دفعہ ملنے کے لئے ۵ ستمبر کو ان کی خدمت میں حاضر ہوا۔ کمرہ خالی تھا ہمارے محترم بھائی "الیکٹرک باتھ" کے لئے تشریف لے گئے ہوئے تھے۔ واپس آئے بہت تپاک اور محبت سے ملے۔ طبیعت بہت اچھی تھی اور چہرہ پر اطمینان اور بشاشت نمایاں تھی۔ میرے دریافت کرنے پر فرمانے لگے کہ طبیعت الحمد للہ اب اچھی ہے۔ گفتگو کے دوران میں فرمانے لگے کہ افریقہ سے خط آیا ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت زیادہ خراب ہے اور انھیں اس بارہ میں بہت تشویش اور پریشانی لاحق ہے میں نے تسلی کا اظہار کرتے ہوئے عرض کیا کہ موجودہ علاج سے حضور کو بفضلہ تعالےٰ کافی افاقہ ہے اور حضور کی صحت ترقی پذیر ہے۔ یہ امر ان کے لئے بہت خوشی کا باعث ہوا۔ پھر فرمانے لگے کہ دوسری پریشانی ان کے لئے "ایک غلطی کا ازالہ" کی ضبطی کی خبر ہے۔ میں نے عرض کیا کہ گورنمنٹ نے اس کتاب کی دوبارہ اشاعت کی منظوری دے دی ہے اور اس بارہ میں کن وعن تمام حالات عرض کر دیئے۔ بہت ہی خوش ہوئے اور میز سے انگریزی کا ایک ٹائپ شدہ مسودہ اٹھا کر مجھے دکھایا اور فرمانے لگے کہ باوجود آنکھوں پر بوجھ کے وہ اس کتاب کے ترجمہ (ایک غلطی کا ازالہ) پر نظر ثانی کر رہے ہیں پھر اپنے متعلق فرمانے لگے کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ نماز میں غلط سمت کی طرف منہ کر کے ادا کرتا ہوں۔ ان کے پاس ایک کمپاس موجود تھی لیکن وہ صحیح کام نہ کرتی تھی اس لئے اندازہ سے ہی سمت متعین کر کے نماز ادا کرتے تھے خاکسار نے اسی وقت اپنی جیب سے کمپاس نکال کر صحیح سمت دکھائی۔ اس پر خدا تعالےٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے فرمانے لگے کہ الحمد للہ میری خواب صحیح نکلی۔ اب میں قبلہ رو ہو کر نماز ادا کر سکوں گا۔

ان کی وفات اچانک ہوئی۔ ڈاکٹروں نے آخری ہفتہ ٹیکے لگانے بند کر دیئے اور معمولی علاج جاری رکھا اس تبدیلی کا ان کی طبیعت پر خطرناک اثر پڑا اور حالت خراب ہونی شروع ہو گئی باوجود مارفیا کے ٹیکوں کے ان کے لئے سونا محال ہو گیا ڈاکٹروں نے ہر ممکن کوشش کی۔ ٹیکے دوبارہ لگانے شروع کر دیئے گئے اور ماہر پروفیسر کو بھی فوری طور پر بلایا گیا لیکن باوجود ہر ممکن کوشش کے۔ اور آکسیجن دینے کے وہ جانبر نہ ہو سکے اور ۹ اکتوبر بروز جمعہ شام کے سات بجے کے قریب ان کی روح اپنے مالک حقیقی کے حضور حاضر ہو گئی انا للہ وانا الیہ راجعون۔ کل من علیہا فان و یبقیٰ وجہ ربک ذو الجلال والاکرام

اگلے روز علی الصبح ان کی اہلیہ محترمہ نے ٹیلیفون پر ان کی وفات کی خبر دی۔ غیر متوقع طور پر یہ خبر سن کر میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے تھے اور یہ خبر میرے لئے سخت تکلیف، کرب، اضطراب اور غم کا باعث ہوئی۔ خاکسار نے فوری طور پر برادرم مکرم چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ کو فرینکفورٹ ٹیلیفون کیا میری درخواست پر وہ اسی روز دوپہر کے بعد بون ان کی اہلیہ محترمہ کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔ اور تین روز وہاں مقیم رہے لیکن ان کی اہلیہ محترمہ نے مجھے دو دفعہ ٹیلیفون کیا اور اس خواہش کا اظہار کیا کہ خود بون حاضر ہوں کہ انھیں آخری وقت ملوں میں نے ان کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے رات کا سفر اختیار کیا اور اگلے روز ان کی خدمت میں حاضر ہو گیا۔ گہری اور دلی تعزیت کا اظہار کیا اور پوری تسلی دی اپنے مشفق اور خلیق خاوند کی وفات کے تمام حالات انھوں نے سنائے اور اس بات کا ذکر درد اور کرب سے کرتی رہیں کہ بچوں کے ساتھ اب اکیلی رہ گئی ہیں اس عاجز نے ان کے زخمی دل کو تسلی دینے کی پوری کوشش کی اسی طرح ٹانگانیکا کے سفیر برائے جرمنی کو بھی ملا اور ان سے بھی گہری تعزیت کا اظہار کیا انھوں نے بہت درد اور اضطراب کے ساتھ مرحوم و مغفور کی خوبیوں اور خدمت کا ذکر کیا

آہ! کتنا پیارا۔ مخلص اور مفید وجود ہم سے رخصت ہوا ان کے وجود سے بہت امیدیں وابستہ تھیں۔ ان کی بے لوث خدمات پیارے محبوب اور محسن آقا سے والہانہ عقیدت۔ ان کی نیکی اور تقویٰ اور طبیعت کی انکساری اور سادگی کا اس عاجز کی طبیعت پر گہرا اثر ہے بہرحال اللہ تعالیٰ کی مرضی پوری ہوئی اللہ تعالےٰ سلسلہ عالیہ کے اس پیارے مجاہد کو محض اپنے فضل و کرم سے اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور ان کی روح پر اپنے بے پایاں افضال نازل فرمائے اور ان کے پسماندگان کا خود حافظ و ناصر ہو۔

غانا کے دو ممتاز احمدی دوست جناب محمد آر تھر اور الحاج حسن العطا آج شام ربوہ تشریف لا رہے ہیں۔

ربوہ: ۱۴ دسمبر۔ جماعت احمدیہ غانا (مغربی افریقہ) کے جنرل پریذیڈنٹ جناب محمد آرتھر اور جماعت احمدیہ اشانٹی ریجن (غانا) کے ریجنل پریذیڈنٹ جناب الحاج حسن العطا جلسہ سالانہ میں شمولیت کی غرض سے آج مورخہ ۱۴ دسمبر بروز پیر بوقت شام خیبر ایکسپریس سے ربوہ تشریف لا رہے ہیں۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں بروقت ریلوے سٹیشن پر پہنچ کر اپنے ان ہر دو ممتاز اور معزز بھائیوں کے استقبال میں شریک ہوں۔

(وکالتِ تبشیر)

جلسہ سالانہ کے موقع پر دکان لگانے کے خواہشمند احباب کے لئے ضروری اطلاع

جلسہ سالانہ کے موقع پر دکان لگانے کے خواہشمند احباب اپنی درخواستیں پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق کے ساتھ نظارت امور عامہ کے توسط سے افسر صاحب جلسہ سالانہ کو ۱۵ دسمبر تک بھجوا دیں۔ اس کے بعد آنے والی درخواستوں پر غور نہ کیا جا سکے گا۔ درخواست میں مندرجہ ذیل تفصیل درج ہونی ضروری ہے :-

۱۔ دکان پر بیٹھنے والے کا نام ۲۔ دکان کے مالک کا نام
۳۔ دکان کس چیز کی ہوگی ۴۔ اشیاء کی قیمتوں کی فہرست
۵۔ دیگر تفاصیل اگر کوئی ہوں۔

(منتظم بازار)